

- الرياض-العلياء: فون: 4614483 01 فیکس: 4644945 • الملز: فون: 4735220 01 فیکس: 4735221 • سويلم: فون: 2860422 01  
 • مندوب الرياض: موبائل: 0503417156-0505196736 • قسیم (بريدہ): فون/فیکس: 06 3696124 موبائل: 0503417156  
 • مکہ مکرمہ: موبائل: 0502839948-0506640175 • مدینہ منورہ: فون: 8234446 04 فیکس: 8151121 موبائل: 0503417155  
 • جده: فون: 6879254 02 فیکس: 6336270 • الخبر: فون: 8692900 03 فیکس: 8691551  
 • بیج البحر: فون/فیکس: 3908027 04 موبائل: 0500887341 • خمیس مشیط: فون/فیکس: 2207055 07 موبائل: 0500710328

شارجہ: فون: 5632623 6 00971 امریکہ: بوسٹن: فون: 7220419 713 001 نیویارک: فون: 6255925 718 001

لندن: فون: 4885 539 208 0044 (آسٹریلیا) فون: 4040 9758 2 0061

پاکستان (ہیڈ آفس و مرکزی شوروم)

36- لورمال، کیکریٹ شاپ، لاہور

فون: 7110081-711023-7232400-7240024-42 0092 فیکس: 7354072

موبائل: 4212174-0321 8484569-0322 • غزنی سٹریٹ، اردو بازار، لاہور: فون: 7120054 فیکس: 7320703

Website: www.darussalampk.com E-mail: info@darussalampk.com

کراچی: طارق روڈ بالمقابل فری پورٹ شاپنگ مال فون: 4393936 21 0092 فیکس: 4393937

اسلام آباد: F-8 مرکز، اسلام آباد فون/فیکس: 51 2281513 0092 موبائل: 5370378 0321

ح) مکتبہ دارالسلام، ۱۴۳۲ھ

فہرستہ مکتبہ الملک فہد الوطنیہ أثناء النشر

النسائی، احمد بن علی

سنن نسائی / احمد بن علی النسائی - الرياض، ۱۴۳۲ھ - ۶ مج

ردمک: ۵-۰۸۹-۰۰۰-۶۰۳-۹۷۸ (مجموعہ)

۱-۰۹۰-۰۰۰-۶۰۳-۹۷۸ (ج ۱)

۱- الحدیث - السنن أ. العنوان

دبوي ۲۳۵۳ / ۱۴۳۲ / ۲۳۹۲

رقم الإيداع: ۱۴۳۲ / ۲۳۹۲

ردمک: ۵-۰۸۹-۰۰۰-۶۰۳-۹۷۸ (مجموعہ)

۱-۰۹۰-۰۰۰-۶۰۳-۹۷۸ (ج ۱)

# سُنَنِ نَسَائِي

مترجم سنن نسائی

626 — 1 أحاديث: كتاب المواقيت كتاب الطهارة

تاليف

أما أبو عبد الله محمد بن أحمد بن شعيب النسائي

ترجمہ و فوائد

فیضانِ حافظ محمد امین

تحقیق و تخریج

حافظ ابو طاہر زبیر علی بنی

نظر ثانی، تصحیح و تصحیح اور اضافات

حافظ صلاح الدین یوسف

مولانا ابو عبد اللہ محمد عبد الجبار

حافظ محمد آصف اقبال

مولانا غلام مرتضیٰ

ابو الحسن حافظ عبد الحالیق



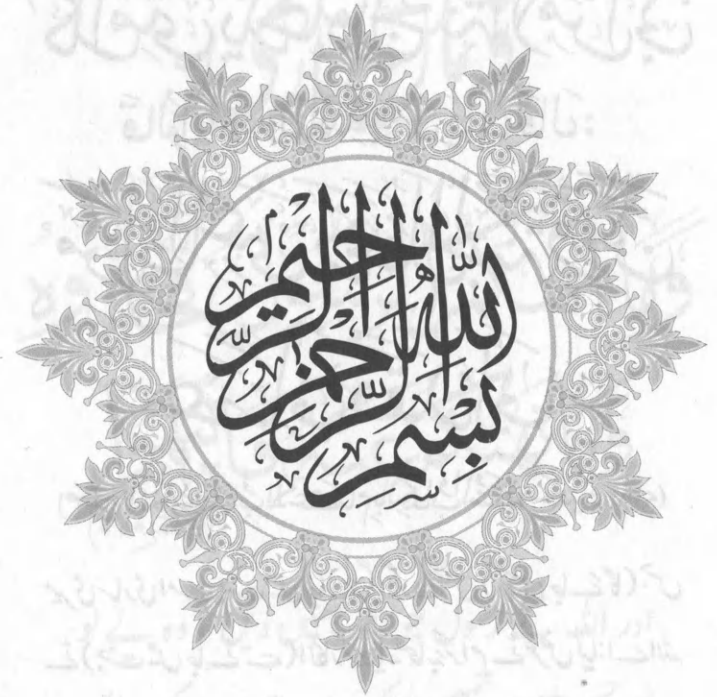
## فہرست مضامین (جلد اول)

27	عرض ناشر
32	عرض مترجم
35	مقدمہ
51	مؤلف سنن النسائی ابو عبد الرحمن احمد بن شعیب النسائی رحمہ اللہ
58	سنن نسائی اور اس کی امتیازی خصوصیات
69	اصطلاحات محدثین
74	کتاب احادیث کی اقسام
76	کتاب احادیث کے مختلف طبقات یا درجات

### 1- کتاب الطہارۃ

### طہارت سے متعلق احکام و مسائل

79	1- کتاب الطہارۃ	1- نَابِلٌ قَوْلُهُ عَزَّوَجَلَّ: ﴿إِذَا قُمْتُمْ إِلَى الصَّلَاةِ فَاغْسِلُوا وُجُوهَكُمْ وَأَيْدِيَكُمْ إِلَى الْمَرَافِقِ﴾
86	باب: اللہ تعالیٰ کے فرمان: ”جب تم نماز کے لیے اٹھو تو اپنے چہرے اور اپنے ہاتھوں کو کہنیوں تک دھوؤ۔“ کی تفسیر	2- بَابُ السَّوَاكِ إِذَا قَامَ مِنَ اللَّيْلِ
87	باب: جب رات کو نیند سے اٹھے تو مسواک کرے	3- بَابُ كَيْفَ يَسْتَاكُ
87	باب: مسواک کیسے کرے؟	4- بَابُ هَلْ يَسْتَاكُ الْإِمَامُ بِحَضْرَةِ رَعِيَّتِهِ
88	باب: کیا حاکم اپنے ماتحتوں کے سامنے مسواک کر سکتا ہے؟	5- التَّرْغِيبُ فِي السَّوَاكِ
89	باب: مسواک کرنے کی ترغیب	6- الْإِثْتَارُ فِي السَّوَاكِ
90	باب: کثرت سے مسواک کرنے کی تاکید	7- الرُّخْصَةُ فِي السَّوَاكِ بِالْعَشِيِّ لِلصَّائِمِ
91	باب: روزے دار کو پچھلے پہر مسواک کرنے کی اجازت ہے	8- السَّوَاكُ فِي كُلِّ حِينٍ
92	باب: مسواک ہر وقت کی جاسکتی ہے	



- ۴۹- أَلْوُضُوءٌ بِمَاءِ التَّلَجِّ باب: برف کے پانی سے وضو کرنے کا بیان 129
- ۵۰- بَابُ الْوُضُوءِ بِمَاءِ الْبَرْدِ باب: اولوں کے پانی سے وضو کرنے کا بیان 130
- ۵۱- سُورُ الْكَلْبِ باب: کتے کے جوٹھے کا بیان 130
- ۵۲- الْأَمْرُ بِإِرَاقَةِ مَا فِي الْإِنَاءِ إِذَا وَلَّغَ فِيهِ الْكَلْبُ باب: جب کتا برتن میں منہ ڈال دے تو مشروب کو الکلَبُ 131
- ۵۳- بَابُ تَغْيِيرِ الْإِنَاءِ الَّذِي وَلَّغَ فِيهِ الْكَلْبُ بِالنُّرَابِ باب: جس برتن میں کتا منہ ڈال دے اسے مٹی سے دھونے کا بیان 132
- ۵۴- سُورُ الْهَرَّةِ باب: بلی کے جوٹھے کا حکم 133
- ۵۵- بَابُ سُورِ الْحِمَارِ باب: گدھے کے جوٹھے کا حکم 134
- ۵۶- بَابُ سُورِ الْحَائِضِ باب: حائضہ عورت کے جوٹھے کا حکم 135
- ۵۷- بَابُ وُضُوءِ الرِّجَالِ وَالنِّسَاءِ جَمِيعًا باب: مردوں اور عورتوں کا اکٹھے وضو کرنا 136
- ۵۸- بَابُ فَضْلِ الْجُنُبِ باب: جنبی کے غسل سے بچے ہوئے پانی کا حکم 136
- ۵۹- بَابُ الْقَدْرِ الَّذِي يَكْتَفِي بِهِ الرَّجُلُ مِنَ الْمَاءِ لِلْوُضُوءِ باب: پانی کی کم از کم مقدار جو آدمی کو وضو کے لیے کافی ہے 137
- ۶۰- بَابُ النَّيَّةِ فِي الْوُضُوءِ باب: وضو میں نیت کا مسئلہ 138
- ۶۱- الْوُضُوءُ مِنَ الْإِنَاءِ باب: برتن سے (پانی لے لے کر) وضو کرنا 139
- ۶۲- بَابُ التَّسْمِيَةِ عِنْدَ الْوُضُوءِ باب: وضو شروع کرتے وقت بسم اللہ پڑھنی چاہیے 140
- ۶۳- بَابُ صَبِّ الْخَادِمِ الْمَاءَ عَلَى الرَّجُلِ باب: خادم وضو کے دوران میں اعضاء پر پانی ڈالے 141
- لِلْوُضُوءِ تو کوئی حرج نہیں
- ۶۴- الْوُضُوءُ مَرَّةً مَرَّةً باب: اعضاء وضو کو ایک ایک دفعہ دھونا 142
- ۶۵- بَابُ الْوُضُوءِ ثَلَاثًا ثَلَاثًا باب: اعضاء وضو کو تین تین بار دھونا 143
- صِفَةُ الْوُضُوءِ وضو کا طریقہ 143
- ۶۶- غَسْلُ الْكَفَّيْنِ باب: ہتھیلیاں دھونا 143
- ۶۷- كَمْ تُغْسَلَانِ باب: ہتھیلیاں کتنی بار دھونی جائیں؟ 145
- ۶۸- الْمَضْمَضَةُ وَالْإِسْتِشْقَابُ باب: کلی کرنا اور ناک میں پانی چڑھانا 145

- ۶۹- بِأَيِّ الْيَدَيْنِ يَتَمَضَّمُ باب: کس ہاتھ سے کلی کرے؟ 147
- ۷۰- [إِتْخَاذُ] الْإِسْتِشْقَابِ باب: ناک میں اچھی طرح پانی ڈالنا 147
- ۷۱- الْمُبَالَغَةُ فِي الْإِسْتِشْقَابِ باب: ناک میں خوب زور سے پانی کھینچنا 148
- ۷۲- الْأَمْرُ بِالْإِسْتِشْقَابِ باب: ناک کو جھاڑنے کا حکم 149
- ۷۳- بَابُ الْأَمْرِ بِالْإِسْتِشْقَابِ عِنْدَ الْإِسْتِشْقَابِ مِنَ النَّوْمِ باب: نیند سے جاگنے کے بعد ناک جھاڑنے کا حکم 150
- ۷۴- بِأَيِّ الْيَدَيْنِ يَسْتَشِيرُ باب: ناک کس ہاتھ سے جھاڑے؟ 151
- ۷۵- بَابُ غَسْلِ الْوَجْهِ باب: چہرہ دھونا 151
- ۷۶- عَدَدُ غَسْلِ الْوَجْهِ باب: چہرہ کتنی دفعہ دھویا جائے؟ 152
- ۷۷- غَسْلُ الْيَدَيْنِ باب: بازوؤں کو دھونا 153
- ۷۸- بَابُ صِفَةِ الْوُضُوءِ باب: وضو کا بیان 154
- ۷۹- عَدَدُ غَسْلِ الْيَدَيْنِ باب: بازو کتنی دفعہ دھوئیں جائیں؟ 154
- ۸۰- بَابُ حَدِّ الْغَسْلِ باب: ہاتھ کہاں تک دھوئے جائیں؟ 155
- ۸۱- بَابُ صِفَةِ مَسْحِ الرَّأْسِ باب: سر کے مسح کا طریقہ 156
- ۸۲- عَدَدُ مَسْحِ الرَّأْسِ باب: سر کے مسح کی تعداد 157
- ۸۳- بَابُ مَسْحِ الْمَرْأَةِ رَأْسَهَا باب: عورت بھی اپنے (پورے) سر کا مسح کرے 158
- ۸۴- مَسْحُ الْأُذُنَيْنِ باب: کانوں کا مسح کرنا 160
- ۸۵- بَابُ مَسْحِ الْأُذُنَيْنِ مَعَ الرَّأْسِ وَمَا يُسْتَدَلُّ بِهِ عَلَى أَنَّهُمَا مِنَ الرَّأْسِ باب: کانوں کا مسح سر کے ساتھ کرنا اور اس بات کی دلیل کہ کان سر کا حکم رکھتے ہیں 160
- ۸۶- بَابُ الْمَسْحِ عَلَى الْعِمَامَةِ باب: پگڑی پر مسح کرنے کا بیان 163
- ۸۷- بَابُ الْمَسْحِ عَلَى الْعِمَامَةِ مَعَ النَّاصِيَةِ باب: پگڑی پر پیشانی سمیت مسح کا ذکر 164
- ۸۸- بَابُ كَيْفِ الْمَسْحِ عَلَى الْعِمَامَةِ باب: عمامے (پگڑی) پر مسح کیسے کیا جائے؟ 165
- ۸۹- بَابُ إِجَابِ غَسْلِ الرَّجُلَيْنِ باب: پاؤں کو دھونا واجب ہے 167
- ۹۰- بَابُ بِأَيِّ الرَّجُلَيْنِ يَبْدَأُ بِالْغَسْلِ باب: کس پاؤں کو پہلے دھوئے؟ 168
- ۹۱- غَسْلُ الرَّجُلَيْنِ بِالْيَدَيْنِ باب: پاؤں کو دونوں ہاتھوں سے دھونا 169

- 124 - بَابُ الرُّخْصَةِ فِي ذَلِكَ : باب: اس کی رخصت
- 249
- 125 - بَابُ ذِكْرِ الْأَغْتِسَالِ فِي الْقُصْعَةِ الَّتِي يُغْتَسَنُ فِيهَا : باب: ایسے پیالے سے غسل کرنا جس میں آنا گوندھا جاتا ہو
- 250
- 126 - بَابُ ذِكْرِ تَرْكِ الْمَرْأَةِ نَقْضِ صُفْرِ رَأْسِهَا : باب: غسل جنابت کے وقت عورت کا اپنے سر کی مینڈھیاں نہ کھولنے کا ذکر
- 251
- 127 - بَابُ ذِكْرِ الْأَمْرِ بِذَلِكَ لِلْحَائِضِ عِنْدَ الْأَغْتِسَالِ لِلْأَحْرَامِ : باب: حائضہ عورت کو غسل احرام کے وقت مینڈھیاں کھولنے کا حکم
- 252
- 128 - ذِكْرُ غَسْلِ الْجُنْبِ [يَدَيْهِ] قَبْلَ أَنْ [يَدْخُلَهُمَا] الْإِنَاءَ : باب: جنبی کو اپنے ہاتھ برتن میں ڈالنے سے پہلے دھو لینے کا بیان
- 253
- 129 - بَابُ ذِكْرِ عَدَدِ غَسْلِ الْيَدَيْنِ قَبْلَ إِدْخَالِهِمَا الْإِنَاءَ : باب: برتن میں ہاتھ داخل کرنے سے پہلے کتنی دفعہ دھونے چاہئیں؟
- 254
- 130 - إِزَالَةُ الْجُنْبِ الْأَذَى عَنِ جَسَدِهِ بَعْدَ غَسْلِ يَدَيْهِ : نجاست صاف کرنی چاہیے
- 254
- 131 - بَابُ إِعَادَةِ الْجُنْبِ غَسْلَ يَدَيْهِ بَعْدَ إِزَالَةِ الْأَذَى عَنِ جَسَدِهِ : باب: جنبی کو جسم سے نجاست دور کرنے کے بعد دوبارہ ہاتھ دھونے چاہئیں
- 255
- 132 - ذِكْرُ وَضُوءِ الْجُنْبِ قَبْلَ الْغُسْلِ : باب: جنبی کو غسل سے پہلے وضو بھی کرنا چاہیے
- 256
- 133 - بَابُ تَخْلِيلِ الْجُنْبِ رَأْسَهُ : باب: جنبی کو (دوران غسل) اپنے سر کا خلال کرنا چاہیے
- 256
- 134 - بَابُ ذِكْرِ مَا يَكْفِي الْجُنْبَ مِنْ إِفَاضَةِ الْمَاءِ عَلَى رَأْسِهِ : باب: جنبی کے لیے سر پر کتنا پانی بہانا کافی ہے؟
- 257
- 135 - بَابُ ذِكْرِ الْعَمَلِ فِي الْغُسْلِ مِنَ الْحَيْضِ : باب: غسل حیض کا طریقہ
- 258
- 136 - بَابُ تَرْكِ الْوُضُوءِ مِنْ بَعْدِ الْغُسْلِ : باب: (مسنون) غسل کے بعد وضو نہ کرنا
- 259
- 137 - بَابُ غَسْلِ الرَّجُلَيْنِ فِي غَيْرِ الْمَكَانِ الَّذِي يَغْتَسِلُ فِيهِ : باب: (غسل کے آخر میں) پاؤں غسل والی جگہ کے بجائے دوسری جگہ دھوئے
- 260
- 138 - بَابُ تَرْكِ الْمُنْدِيلِ بَعْدَ الْغُسْلِ : باب: غسل کے بعد رومال استعمال نہ کرنا
- 261

132 - بَابُ الَّذِي يَحْتَلِمُ وَلَا يَرَى الْمَاءَ

باب: (اس شخص کا حکم) جسے احتلام ہو جائے اور وہ

225 (جاگنے پر) پانی (منی) نہ دیکھے

133 - بَابُ الْفَضْلِ بَيْنَ مَاءِ الرَّجُلِ وَمَاءِ الْمَرْأَةِ

225 باب: مرد اور عورت کی منی میں فرق

134 - ذِكْرُ الْأَغْتِسَالِ مِنَ الْحَيْضِ

226 باب: حیض (کے اختتام) سے غسل کا ذکر

135 - ذِكْرُ الْأَقْرَاءِ

231 باب: حیض کا بیان

136 - ذِكْرُ اغْتِسَالِ الْمُسْتَحَاضَةِ

234 باب: استحاضہ والی عورت کے غسل کا ذکر

137 - بَابُ الْأَغْتِسَالِ مِنَ النَّفَاسِ

235 باب: بچے کی پیدائش کے بعد آنے والے خون پر غسل کرنا

138 - بَابُ الْفَرْقِ بَيْنَ دَمِ الْحَيْضِ وَالْأَسْتِحَاضَةِ

235 باب: حیض اور استحاضہ کے خون کا فرق

139 - بَابُ النَّهْيِ عَنِ اغْتِسَالِ الْجُنْبِ فِي الْمَاءِ الدَّائِمِ

239 باب: جنبی کو ٹھہرے پانی میں غسل کرنے کی ممانعت

140 - بَابُ النَّهْيِ عَنِ الْبَوْلِ فِي الْمَاءِ الرَّائِدِ وَالْأَغْتِسَالِ مِنْهُ

240 باب: ٹھہرے پانی میں پیشاب کرنے پھر اس سے غسل کرنے کی ممانعت

141 - بَابُ ذِكْرِ الْأَغْتِسَالِ أَوَّلَ اللَّيْلِ

240 باب: رات کے شروع ہی میں غسل کر لینا

142 - أَلَاغْتِسَالِ أَوَّلَ اللَّيْلِ وَآخِرَهُ

240 باب: غسل جنابت رات کے شروع میں بھی ہو سکتا ہے اور آخر میں بھی

143 - بَابُ ذِكْرِ الْإِسْتِنَارِ عِنْدَ الْأَغْتِسَالِ

241 باب: غسل کرتے وقت لوگوں سے پردہ کرنے کا بیان

144 - بَابُ ذِكْرِ الْقَدْرِ الَّذِي يَكْتَفِي بِهِ الرَّجُلُ مِنَ الْمَاءِ لِلْغُسْلِ

241 باب: پانی کی وہ مقدار جس پر آدمی غسل کے لیے اکتفا کر سکتا ہے

145 - بَابُ ذِكْرِ الدَّلَالَةِ عَلَى أَنَّهُ لَا وَقْتَ فِي ذَلِكَ

243 باب: اس بات کی دلیل کہ غسل کے لیے پانی کی کوئی مقدار مقرر نہیں

146 - بَابُ ذِكْرِ اغْتِسَالِ الرَّجُلِ وَالْمَرْأَةِ مِنْ نِسَائِهِ مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ

246 باب: مرد اور اس کی بیوی کا (بیک وقت) ایک برتن سے غسل کرنا

147 - بَابُ ذِكْرِ النَّهْيِ عَنِ الْأَغْتِسَالِ بِفَضْلِ الْجُنْبِ

246 باب: جنبی کے غسل سے بچے ہوئے پانی سے غسل کرنے کی ممانعت



- 630 جمع کرے؟
- 634 باب: کس حالت میں دو نمازیں اکٹھی پڑھ سکتا ہے؟
- 635 باب: حضر میں دو نمازوں کو جمع کرنا
- 637 باب: عرفات میں ظہر اور عصر کی نمازیں جمع کرنا
- 637 باب: مزدلفہ میں مغرب اور عشاء کی نمازیں جمع کرنا
- باب: (مزدلفہ میں مغرب اور عشاء کو) کیسے جمع کیا جائے؟
- 639 باب: نمازوں کو ان کے اصل اوقات پر پڑھنے کی فضیلت
- 642 باب: جو آدمی نماز بھول جائے تو.....؟
- 642 باب: جو آدمی نماز سے سویا رہے تو.....؟
- 644 باب: جس نماز سے سویا رہا، اگلے دن اس نماز کے وقت دوبارہ پڑھنا
- 646 باب: فوت شدہ نماز کی قضا کیسے ادا کی جائے؟
- المَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ
- ۴۶- اَلْحَالُ الَّتِي يُجْمَعُ فِيهَا بَيْنَ الصَّلَاتَيْنِ
- ۴۷- اَلْجَمْعُ بَيْنَ الصَّلَاتَيْنِ فِي الْحَضَرِ
- ۴۸- اَلْجَمْعُ بَيْنَ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ بِعَرَفَةَ
- ۴۹- اَلْجَمْعُ بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ بِالْمُزْدَلِفَةِ
- ۵۰- كَيْفَ الْجَمْعُ
- ۵۱- فَضْلُ الصَّلَاةِ لِمَوَاقِيتِهَا
- ۵۲- فِيمَنْ نَسِيَ صَلَاةً
- ۵۳- فِيمَنْ نَامَ عَنْ صَلَاةٍ
- ۵۴- إِعَادَةُ مَا نَامَ عَنْهُ مِنَ الصَّلَاةِ لَوْفَتْهَا مِنَ الْعِدِّ
- ۵۵- بَابُ كَيْفَ يَقْضِي الْفَائِتُ مِنَ الصَّلَاةِ

## عرض ناشر

اصحاب الحدیث کا یہ شرف و امتیاز ہے کہ برصغیر پاک و ہند (متحدہ ہندوستان) میں جہاں تقلیدی مذہب کا دور دورہ تھا اور احادیث سے یکسر بے اعتنائی تھی، انھوں نے عمل بالحدیث کے جذبے کو فروغ دیا، اس کے لیے علمائے حق، داعیان و مبلغین اور دیگر عوام و خواص کو بڑی تکلیفیں برداشت کرنی پڑیں، جان جوکھوں سے گزرنا اور اٹلاؤ آزمائش کی پر خار وادیوں کو طے کرنا پڑا لیکن اللہ کی رضا کی خاطر اسلام کے عہد اول کی طرح انھوں نے ان تکالیف کو خندہ پیشانی سے برداشت کیا اور ہر میدان میں عمل بالحدیث کی تحریک کو پوری جدوجہد سے جاری رکھا۔ قدم قدم پر رکاوٹیں تھیں لیکن شمع رسالت کے ان پروانوں نے ان کی قطعاً پروا نہیں کی اور تدریس کے ذریعے سے، تحریر و تصنیف کے ذریعے سے، وعظ و تبلیغ کے ذریعے سے، مساجد و مدارس اور مراکز دینیہ کے قیام کے ذریعے دعوت حق کے مشن کو آگے ہی بڑھاتے رہے۔ الغرض انھوں نے دعوت و تبلیغ کے ہر ذریعے کو اختیار کیا اور اس راہ حق میں جو بھی آزمائش آئی اسے برداشت کیا۔ جائیدادیں ضبط ہوئیں تو جبینیں شکن آلود نہ ہوئیں، مقدمات کا سامنا کرنا پڑا تو ہمتیں پست نہ ہوئیں، معاشرتی بائیکاٹ ہوئے تو حوصلے نہ ہارے اور طعن و تشنیع کے تیروں سے سینے چھانی اور دل فگار کیے گئے تو اس پر بھی اُف نہ کی بلکہ یہ رکاوٹیں اور آزمائشیں مہمیز کا کام دیتی رہیں کیونکہ ان کا عزم و حوصلہ بلند تھا۔

ان مساعیٰ حسنہ کا جو نتیجہ نکلا، گلشن اسلام میں جو برگ و بار نکلے اور پاک و ہند کے خواہیدہ مسلمانوں میں اہماری کی جولہر پیدا ہوئی، اس کی ایک مختصر سی جھلک مولانا سید سلیمان ندوی رحمۃ اللہ علیہ کے اس مقدمے میں دیکھی جا سکتی ہے جو ”تراجم حدیث ہند“ کے آغاز میں انھوں نے تحریر کیا ہے جس میں انھوں نے فرمایا ہے:

”اس تحریک کے جو اثرات پیدا ہوئے اور اس زمانے سے آج تک ہمارے دور اہماری کی ساکن سطح میں اس سے جو جنبش ہوئی، وہ بھی ہمارے لیے بجائے خود مفید اور لائق شکر یہ ہے۔ بہت سی بدعتوں کا













